روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 9 جنوری 2006ء 8 ذوالحج 1426 ہجری 9 صلح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 7

دنیا و آخرت سنوارنے کیلئے بہترین تجارت یہی ہے کہ خدا کی راہ میں مال قربان کیا جائے

مالی قربانی دلوں کو پاک کرنے اور اللہ کا قرب پانے کا ذریعہ ہے

تحریک وقف جدید کے 49ویں سال کا اعلان اور جماعت کی مالی قربانی کے بے مثال نمونے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 6 / جنوری 2006ء بمقام قادیان کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ نے سورۃ صف کی آیات 11 تا 13 تلاوت کیں اور فرمایا آج میں مالی قربانی کے بارے میں کچھ کہوں گا۔ گزشتہ سال کی قربانیوں کا ذکر کروں گا اور وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کروں گا۔ حضور انور نے یہ خطبہ قادیان میں جلسہ سالانہ کیلئے تیار کئے گئے زنانہ جلسہ گاہ میں ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ حسب معمول ایم ٹی اے پر متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔

خطبہ کے آغاز میں حضور انور نے جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئے سال کی مبارکباد پیش فرمائی اور فرمایا کہ گزشتہ خطبہ میں شکر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ پس شکر کے جذبات دل میں رکھ کر نئے سال میں داخل ہوں تا کہ خدا کے فضلوں میں مزید برکت ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے ان بے شمار فضلوں، انعاموں اور احسانوں کا جو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل نازل ہو رہے ہیں انسانی سوچ احاطہ نہیں کر سکتی۔

حضور انور نے فرمایا کہ مالی قربانی کرنے والا خدا کا ہمیشہ کیلئے مقرب بن جاتا ہے مالی قربانی دلوں کو پاک کرنے اور اللہ کا قرب دلانے کا ذریعہ ہے۔ اپنی زندگیوں کو سنوارنے کیلئے مالی قربانی میں حصہ لینا بہت ضروری ہوتا ہے جو شخص ایسا نہیں کرتا وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہا ہوتا ہے۔ اس لئے اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے، اپنی دنیا اور آخرت سنوارنے کیلئے خدا کے حکموں کے مطابق جاری کردہ مالی تحریکات میں حصہ لیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے مخلصین کی ایک بہت بڑی تعداد جماعت کو عطا کی ہے۔ حضور انور نے بعض احمدیوں کی قربانیوں کا ذکر فرمایا۔ اور قرآن، احادیث اور حضرت مسیح موعود و حضرت مصلح موعود کے ارشادات کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ بچوں کی اور اپنی ضروریات کو پس پشت ڈال کر مالی قربانی کرنے والی دنیا میں آج صرف ایک ہی جماعت ہے جو جماعت احمدیہ ہے۔ احمدی اپنی خواہشات کو مارتے ہوئے اپنی جمع پونجی خدا کی راہ میں قربان کر دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ وقف جدید کی تحریک میں کوئی معیار کی پابندی نہیں۔ اس لئے ہر کوئی حصہ لے سکتا ہے۔ خاص طور پر نومبائعین کو اس میں ضرور شامل ہونا چاہئے۔ تا کہ شروع سے ہی ان کو قربانی کی عادت پڑ جائے اور پھر آہستہ آہستہ توفیق بھی بڑھے گی اسی طرح آپ نومبائعین کو اور اگلی نسلوں کو سنبھال سکیں گے۔ کیونکہ اس سے تربیت ہوگی اور نظام جماعت کا حصہ بن سکیں گے اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ اور جماعتی نظام کو بھی چاہئے کہ مالی قربانی کی اہمیت اور افادیت سے تمام افراد جماعت کو آگاہ کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ وقف جدید میں مالی قربانی کے ساتھ نفوس کی بھی قربانی ہے۔ ہمیں کثرت سے مربیان اور معلمین کی ضرورت ہے۔ ہر شہر ہر گاؤں بلکہ ہر بیت الذکر میں مربی یا معلم ہونا چاہئے اور پھر مربیان و معلمین کو اپنے تقویٰ کو بڑھانا چاہئے اور پوری استعدادوں کو استعمال کرنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ جماعت کو تقویٰ پر قائم مربیان و معلمین عطا فرمائے۔

حضور انور نے اعداد و شمار بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے جماعت نے گزشتہ سال کی نسبت دو لاکھ پاؤنڈ زائد قربانی دینے کی سعادت پائی ہے۔ چار لاکھ چھیاسٹھ ہزار افراد اس میں شامل ہوئے۔ جن میں 51 ہزار نئے شاملین ہیں۔ لیکن ابھی بہت گنجائش موجود ہے۔ ممالک میں امریکہ اول پاکستان دوم اور برطانیہ سوم اور جرمنی چہارم آئے۔ جبکہ پاکستان کی جماعتوں میں بالغان میں لاہور اور بچگان میں کراچی نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج میں وقف جدید کے 49ویں سال کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ جماعت کے تقویٰ اور مالی قربانی کے معیار بلند کرے واقفین زندگی تقویٰ پر قائم ہوں اور ہر شخص اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کا احساس پیدا کرے اور اسی کوشش میں رہے۔

آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ خطبہ کیلئے آج دیر سے آنے کی وجہ بجلی کی خرابی تھی۔

رحمت الٰہی کے مستحق

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن اللہ کے سامنے سب سے پہلے جگہ پانے والے کون ہوں گے۔ صحابہؓ نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں تو فرمایا یہ وہ لوگ ہیں کہ جب انہیں حق دیا جائے تو قبول کرتے ہیں جب ان سے مانگا جائے تو خرچ کرتے ہیں اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں تو ایسے فیصلہ کرتے ہیں جیسے اپنے لئے کر رہے ہوں۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر:23262)

ان پر خدا رحم کرے گا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”حوادث کے بارے میں جو مجھے علم دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ ہر ایک طرف دنیا میں موت اپنا دامن پھیلائے گی اور زلزلے آئیں گے اور شدت سے آئیں گے اور قیامت کا نمونہ ہوں گے اور زمین کو تہ و بالا کر دیں گے اور بہتوں کی زندگی تلخ ہو جائے گی۔ پھر وہ جو توبہ کریں گے اور گناہوں سے دستکش ہو جائیں گے خدا ان پر رحم کرے گا۔ جیسا کہ ہر ایک نبی نے اس زمانہ کی خبر دی تھی ضرور ہے کہ وہ سب کچھ واقع ہو لیکن وہ جو اپنے دلوں کو درست کر لیں گے اور ان راہوں کو اختیار کریں گے جو خدا کو پسند ہیں ان کو کچھ خوف نہیں اور نہ کچھ غم۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ...... دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ میں تجھے اس قدر برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 302)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

امریکہ سے میڈیکل سپیشلسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر طٰہٰ منصور احمد صاحب میڈیکل سپیشلسٹ مورخہ 22 تا 24 جنوری 2006ء امریکہ سے مریضوں کے معائنہ وعلاج معالجہ کیلئے فضل عمر ہسپتال ربوہ تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے معائنہ کا وقت حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر)

خطبہ جمعہ

ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنا حبل اللّٰہ کو پکڑنا ہے۔ قرآن کریم کے تمام حکموں پر عمل کرنا حبل اللّٰہ کو پکڑنا ہے۔ اگر ہر فرد جماعت اس گہرائی میں جا کر حبل اللّٰہ کے مضمون کو سمجھنے لگے تو وہ حقیقت میں اس وجہ سے اللّٰہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے ایک جنت نظیر معاشرے کی بنیاد ڈال رہا ہوگا

آج ہر احمدی کو حبل اللہ کا صحیح ادراک اور فہم حاصل کرنے کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے

آپس کے چھوٹے چھوٹے جھگڑوں میں پڑ کر اپنی اناؤں کے سوال پیدا کر کے اپنی طاقتوں کو کم نہ کریں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 26/اگست 2005ء بمطابق 26 ظہور 1384 ہجری شمسی بمقام مئی مارکیٹ۔ منہائیم (جرمنی)

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ ال عمران کی آیت نمبر 104 تلاوت کی اور فرمایا

اس کا ترجمہ ہے کہ: اور اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہوگئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر کھڑے تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچالیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ شاید تم ہدایت پا جاؤ۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں بیشمار احکامات دے کر ان پر عمل کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس کے ترجمہ میں جیسا کہ مَیں نے ابھی پڑھا ہے۔ ہم دیکھ چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ایک ہو کر رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ یہ اللہ کی رسّی تم پر ایک انعام ہے۔ اللہ کی اس رسّی کو پکڑنے کی وجہ سے تم پر اللہ کے فضل نازل ہوئے اور اس کے انعاموں سے تم نے حصہ پایا۔ تمہارے معاشرے کے تعلقات بھی خوشگوار ہوئے اور تمہاری آپس کی رشتہ داریوں میں بھی مضبوطی پیدا ہوئی۔

ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل کے واقعات تاریخ میں پڑھتے ہیں اور پھر آپؐ کی بعثت کے بعد کے حالات بھی ہمارے سامنے ہیں کہ کس طرح محبتیں بڑھیں اور ایک دوسرے سے کس طرح اخوت کا رشتہ قائم ہوا۔ کس طرح ایک دوسرے کے بھائی بھائی بنے۔ دیکھیں مدینہ کے انصار نے مکّہ کے مہاجرین کو کس حد تک بھائی بنایا کہ اپنی آدھی جائیدادیں بھی ان مہاجرین کو دینے کے لیے تیار ہوگئے بلکہ بعض جن کی ایک سے زائد بیویاں تھیں۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ ہم ایک بیوی کو طلاق دے دیتے ہیں اور تم ان سے شادی کرلو۔ تو اس حد تک بھائی چارے اور محبت کی فضا پیدا ہوگئی تھی بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ محبت اور بھائی چارے کی یہ فضا صرف امن اور آسائش کے وقت میں نہیں تھی کہ فراوانی ہے، کشائش ہے تو کچھ دے دیا بلکہ جنگ اور تکلیف کی حالت میں بھی قربانی کے اعلیٰ معیار قائم ہوئے۔ اور یہ صرف اس لئے تھے کہ ان لوگوں نے اللہ کی رسّی کی پہچان کی اور اسے مضبوطی سے پکڑا۔

یاد کریں ایک جنگ کے بعد کا وہ نقشہ جب جنگ کے بعد پانی پلانے والے مسلمان زخمیوں کے درمیان پھر رہے تھے، ایک کراہ کی آواز سنی۔ جب وہ پانی پلانے والے اس کراہنے والے صحابیؓ کے پاس پہنچے جو زخموں سے چور تھے، جان کنی کی حالت تھی۔ پانی پلانے والے نے جب پانی ان کے منہ کو لگایا تو اس وقت ایک اور کراہ کی آواز آئی، پانی مانگا گیا۔ پہلے زخمی نے کہا: نہیں بہتر یہ ہے تم مجھے چھوڑو۔ مَیں اس سے بہتر حالت میں ہوں۔ وہ جس طرح مجھے دیکھ رہا ہے، اسی طرح پانی کی طرف دیکھ رہا ہے، پانی مانگ رہا ہے تم پہلے اس زخمی کو پانی پلاؤ۔ پانی پلانے والے جب اس دوسرے زخمی کے پاس پہنچے تو پھر ایک طرف سے کسی کی کراہتے ہوئے پانی مانگنے کی آواز آئی۔ تو اس دوسرے زخمی نے کہا کہ نہیں وہ زخمی میرے سے زیادہ حقدار ہے، اس کو پانی دو۔ میں برداشت کرلوں گا۔ اس طرح جب پانی پلانے والے تیسرے صحابیؓ کے پاس پہنچے تو جب ان کے منہ کو پانی لگایا گیا تو پانی پینے سے پہلے ہی وہ اللہ کے حضور حاضر ہوگئے۔ اور جب یہ پانی پلانے والے واپس دوسرے کے پاس پہنچے تو ان کی روح بھی قفس عنصری سے پرواز کر چکی تھی۔ اور جب پہلے کے پاس پہنچے تو وہ بھی اللہ کے حضور حاضر ہو چکے تھے۔

(الاستیعاب ذکر عکرمہ بن ابی جہل۔ سیر الصحابہؓ جلد 5 صفحہ 170)

تو دیکھیں اس آخری جان کنی کے لمحات میں بھی اپنے بھائی کی خاطر قربانی کی اعلیٰ مثالیں قائم کرتے ہوئے وہ تمام زخمی صحابہؓ اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔ روایت میں آتا ہے کہ پہلے پانی مانگنے والے حضرت عکرمہؓ تھے۔ اور حضرت عکرمہؓ کا یہ حال تھا کہ ایک وقت میں مسلمانوں کے خون کے پیاسے تھے۔ اپنوں کے ساتھ بھی قربانی کا کوئی تصور نہیں تھا۔ اور ایک وقت ایسا آیا کہ دوسرے مسلمان کی خاطر اپنی جان بھی قربان کردی۔ اسی طرح دوسرے دو صحابہؓ تھے۔ تو جان لینے والوں میں قربانی کی اعلیٰ مثالیں قائم کرتے ہوئے جان دینے کا یہ انقلاب تھا جو ان لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہونے کے بعد قائم کیا ہے۔ انہوں نے یہ معیار حاصل کئے اور یوں اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں داخل ہوئے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ وہ رسّی کون سی تھی یا کون سی ہے جس کو پکڑ کر ان میں اتنی روحانی اور اخلاقی طاقت پیدا ہوئی، قربانی کا مادہ پیدا ہوا، قربانی کے اعلیٰ معیار قائم ہوئے۔ جس نے ان میں انقلابی تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے انہیں اس حد تک اعلیٰ قربانیاں کرنے کے قابل بنا دیا۔ وہ رسّی تھی اللہ تعالیٰ کی آخری شرعی کتاب قرآن کریم، جو احکامات اور نصائح سے پُر ہے۔ جس کے حکموں پر سچے دل سے عمل کرنے والا خدا تعالیٰ کا قرب پانے والا بن جاتا ہے۔ وہ رسّی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کہ آپؐ کے ہر حکم پر قربان ہونے کے لیے صحابہؓ ہر وقت منتظر رہتے تھے۔ ان صحابہؓ نے اپنی زندگی کا یہ مقصد بنا لیا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول کے احکامات سے باہر نہیں نکلنا۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اور پھر............۔

اس رسّی کو پکڑنا کس طرح ہوگا؟ یہ صرف بیعت کرکے، حضرت مسیح موعود کو مان لینے سے ہی نہیں ہوگا بلکہ ان شرائط بیعت پر عمل کرنا بھی ضروری ہے جو آپ نے مقرر فرمائی ہیں۔ دیکھیں کتنی کڑی شرائط ہیں۔ بعض تو بعض عمل کرنے والوں کو بڑی بڑی لگتی ہیں۔ لیکن کس درد سے حضرت مسیح موعود نے ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کس طرح ایک ایک بات کو لے کر ہمیں سمجھایا ہے کہ میری بیعت میں آنے کے بعد کس طرح تمہیں اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرنی ہوں گی۔ عبادات اور توحید کے قیام سے لے کر چھوٹی سے چھوٹی نیکیاں اختیار کرنے، تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے اور اپنے بھائیوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف ہمیں توجہ دلائی تا کہ اللہ کے احکامات کی رسّی کو تھام کر ہم اللہ تعالیٰ تک پہنچ سکیں، اس کی رضا حاصل کرنے والے بن سکیں۔ اور یہی باتیں ہیں جن کی آپ کے بعد خلفائے وقت نے تلقین کی اور نصیحت فرماتے رہے۔

تین سال کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کو قائم ہوئے سو سال کا عرصہ ہو جائے گا اور جماعت اس جوبلی کو منانے کے لیے بڑے زور شور سے تیاریاں بھی کر رہی ہے۔ اس کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک منصوبہ میں نے بھی دیا ہے۔ ایک تحریک دعاؤں کی، نوافل کی مَیں نے بھی کی تھی۔ تو بہت بڑی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پر عمل بھی کر رہی ہے۔ لیکن اگر ان باتوں پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں حقوق العباد کے اعلیٰ معیار ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوتی تو یہ روزے بھی بیکار ہیں، یہ نوافل بھی بیکار ہیں، یہ دعائیں بھی بیکار ہیں۔

ہم جماعت کے عہدیداروں کو یہ رپورٹ تو دے دیں گے کہ خلیفہ وقت کو بتادو کہ جماعت کے اتنے فیصد افراد نے روزے رکھے یا نوافل پڑھے یا دعائیں کر رہے ہیں اور اس پر عمل کر رہے ہیں۔ لیکن جب آپس کے تعلقات نبھانے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے، ایک دوسرے کی خاطر قربانیاں دینے اور قربانیوں کے وہ نمونے قائم کرنے، جن کی مَیں نے مثال دی ہے، کے بارے میں پوچھا جائے گا تو پتہ چلے گا کہ اس طرف تو توجہ ہی نہیں ہے۔ یا اگر توجہ پیدا ہوئی بھی ہے تو اس حد تک ہوئی ہے جس حد تک اپنے حقوق متاثر نہیں ہوتے۔ اس وقت تک حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے جب تک اپنی ذات کی قربانی نہ دینی پڑے۔ اس وقت تک توجہ پیدا ہوئی ہے جب تک اپنے مال کی قربانی نہ دینی پڑے۔

مال کی قربانی کے ضمن میں یہاں یہ بھی ضمناً ذکر کر دوں۔ جرمنی نے آج سے 10 سال پہلے 100 (۔) کا وعدہ کیا تھا۔ اس کی رفتار بڑی سست ہے۔ تو خلافت جوبلی منانے کے لیے اب اس میں بھی تیزی پیدا کریں اور خدام، انصار، لجنہ پوری جماعت مل کر ایک منصوبہ بنائیں کہ ہم نے سال میں صرف چار پانچ (۔) پیش نہیں کرنی بلکہ 2008ء تک اس سے بڑھ کر (۔) پیش کرنی ہیں۔ اگر آپ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اس کام میں جُت جائیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا۔ اور آپ کی (۔) کی تعمیر کی رفتار بھی انشاء اللہ تعالیٰ تیز ہوگی۔ جو روکیں راستے میں پیدا ہو رہی ہیں وہ بھی دور ہوں گی۔ لیکن بہرحال اس کے لیے دعاؤں پر زور دینے اور پختہ ارادے کی ضرورت ہے۔ مَیں نے یہ ضمناً ذکر کر دیا ہے۔

تو قربانی کا مَیں ذکر کر رہا تھا۔ اگر تو آپ کی توجہ صرف اس حد تک پیدا ہوئی ہے جہاں تک اپنے قریبیوں کے حقوق متاثر نہیں ہوتے۔ اپنے اور اپنے قریبیوں کے مفاد حاصل کرنے کے لیے اگر غلط بیانی اور ناجائز ذرائع استعمال کر رہے ہوں اور اگر اس کو بھی کوئی عار نہ سمجھتے ہوں تو پھر حبل اللہ کو پکڑنے کے دعوے جھوٹے ہیں۔ پھر تو خلافت احمدیہ کے احترام اور استحکام کے نعرے کھوکھلے ہیں۔ پھر تو خلیفۂ وقت کے لئے بھی فکر کی بات ہے۔ نظام جماعت کے لیے بھی فکر کی بات ہے اور ایک پکے اور سچے احمدی کے لیے بھی فکر کی بات ہے۔ کیونکہ ان راہوں پر نہ چل کر جن پر چلنے کا اللہ اور اس کے رسولؐ نے حکم دیا ہے، آگ کے گڑھے کی طرف بڑھنے کا خطرہ ہے۔

پس آج ہر احمدی کو حبل اللہ کا صحیح ادراک اور فہم حاصل کرنے کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ....قربانیوں کے معیار قائم کرنا حبل اللہ کو پکڑنا ہے۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنا حبل اللہ کو پکڑنا ہے۔ قرآن کریم کے تمام حکموں پر عمل کرنا حبل اللہ کو پکڑنا ہے۔ اگر ہر فرد جماعت اس گہرائی میں جا کر حبل اللہ کے مضمون کو سمجھنے لگے تو وہ حقیقت میں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے ایک جنت نظیر معاشرے کی بنیاد ڈال رہا ہوگا۔ جہاں بھائی بھائی کے حقوق بھی ادا ہو رہے ہوں گے، میاں بیوی کے حقوق بھی ادا ہو رہے ہوں گے، ساسوں، بہوؤں کے حقوق بھی ادا ہو رہے ہوں گے۔ دوست دوست کے حق ادا کرتے ہوئے اس کی خاطر قربانی دے رہا ہوگا۔ جماعت کا ہر فرد نظام جماعت کی خاطر قربانی دینے کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہوگا۔

غرض کہ ایک ایسا معاشرہ قائم ہوگا جو مکمل طور پر خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والا معاشرہ ہوگا۔ جس میں وہ لوگ بستے ہوں گے جو اس قرآنی آیت پر عمل کرنے والے ہیں۔ فرمایا (۔) (آل عمران: 135) یعنی وہ لوگ جو آسائش میں بھی خرچ کرتے ہیں اور تنگی میں بھی اور غصہ دبا جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

فرمایا کہ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ یہ اعلیٰ اخلاق دکھانے والے کون لوگ ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو لڑائی جھگڑوں کو ختم کرنے کے لئے آپس میں محبت و پیار کی فضا پیدا کرنے کے لئے، ایک ہو کر رہنے کے لئے، اللہ کی خاطر اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کے لئے، جماعت کی مضبوطی اور وقار کے لئے، ایک دوسرے کے قصور معاف کرتے ہیں۔ اپنی جھوٹی اناؤں کو دباتے ہیں۔ یہ نہیں کہ ذرا ذرا سی بات پر ایک دوسرے کے خلاف ہاتھ اٹھانا شروع ہو جائیں، جھوٹی انائیں رکھنے والے ہوں۔ اس زعم میں بیٹھے ہوں کہ ہمارا خاندان بڑا ہے۔ جب اس فساد کے زمانے میں اس دنیاداری کے زمانے میں حضرت مسیح موعود کے سلسلۂ بیعت میں شامل ہو گئے تو پھر بڑائی کسی قبیلے، برادری یا خاندان کی نہیں ہے۔ پھر بڑائی تقویٰ میں ہے۔ جیسا کہ فرمایا (الحجرات: 14) کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ اور متقی کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کرتا ہے۔ ہر وقت اس فکر میں ہے کہ مَیں حبل اللہ کو پکڑے رکھوں۔

پس اگر اللہ کی محبت حاصل کرنی ہے تو ان جھوٹی اناؤں کا خاتمہ کرنا ہوگا۔ اور نہ صرف یہ کہ کسی سے برائی نہیں کرنی یا برائی کا جواب برائی سے نہیں دینا، بلکہ احسان کا سلوک کرنا ہے۔ یہی باتیں ہیں جو ایک حسین معاشرہ قائم کرتی ہیں اور اس کے لئے ایک احمدی کو جہاد کرنا چاہئے۔ کیونکہ اگر دل میں تقویٰ ہے تو اللہ تعالیٰ کے دین کی مضبوطی کی خاطر، اپنے ایمانوں میں مضبوطی کی خاطر ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہوتی رہے گی۔ اور اپنی اناؤں اور غصے کو دبانے کی توفیق ملتی رہے گی۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لیے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عُجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے‘‘۔ یعنی غرور اور تکبر غضب سے پیدا ہوتا ہے، غصے سے پیدا ہوتا ہے۔ ’’اور ایسا ہی کبھی خود غضب عُجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کیونکہ غضب اس وقت ہوگا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 22 جدید ایڈیشن)

تو جس طرح ایک نیکی سے دوسری نیکی پھوٹتی ہے اسی طرح ایک برائی سے دوسری برائی پیدا

ہوتی چلی جاتی ہے۔اس لئے ہر برائی سے بچنے کی ایک احمدی کو کوشش کرنی چاہئے اور خاص طور پر غصہ جس سے غرور اور تکبر پیدا ہوتا ہے یا غرور اور تکبر جس کی وجہ سے انسان غصے میں آجاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ ایک بہت مشکل امر ہے۔ بہت بڑی مشکل چیز ہے لیکن تمہیں ایک رکھنے کے لئے اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کے لئے انتہائی بنیادی امر ہے۔

ایک اور جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:" یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آجاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونو جمع نہیں ہو سکتے۔ جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دیئے جاتے"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 104 جدید ایڈیشن)

حضرت مسیح موعود کے یہ الفاظ مزید جھنجھوڑنے والے ہیں۔ ایک طرف تو ہم اللہ کی رسّی کو پکڑ کر اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے دعویدار ہوں، ایک طرف تو ہم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے دعویدار ہوں اور دوسری طرف بد اخلاقی کے نمونے دکھا رہے ہوں۔ ایک طرف تو ہم دنیا کو (۔) کے جھنڈے تلے لانے کے دعویدار ہوں اور دوسری طرف ہمارے اپنے فعل ایسے ہوں کہ ہمارے ایسے فعلوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ہمیں معارف اور حکمت سے محروم کر رہا ہو۔ جب ہمارے اپنے اندر حکمت و معرفت نہیں ہوگی یا معارف پیدا نہیں ہوں گے تو دوسروں کو کیا سکھائیں گے۔ پس ہمیں اپنے اندر جھانکنا ہوگا۔ اپنے جائزے لینے ہوں گے۔ کیونکہ جس میں عقل اور حکمت نہ ہو، جس کی عقل موٹی ہو گئی ہو اس کو اللہ تعالیٰ کی رسّی کو پکڑنے کا کیا ادراک ہو سکتا ہے۔

یہاں اس ملک میں آکر آپ میں سے بہتوں کے جو معاشی حالات بہتر ہوئے ہیں اس بات سے آپ کے دلوں میں ایک دوسرے کی خاطر مزید نرمی آنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے آگے سر مزید جھکنا چاہئے کہ اس نے احسان فرمایا اور اس احسان کا تقاضا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رسّی کو مزید مضبوطی سے پکڑتے ہوئے اس کے حکموں پر عمل کیا جائے۔ اپنے بھائیوں کے حقوق ادا کئے جائیں اور یوں اللہ کا پیار بھی حاصل کیا جائے۔ اور جہاں ہم اس طرح اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کر رہے ہوں گے وہاں آپس کی محبت اور پیار اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے کی وجہ سے آپس میں مضبوط بندھن میں بندھ رہے ہوں گے۔ اور جب ہم اس طرح بندھے ہوں گے اور اللہ کی رسّی کو تھامے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کر رہے ہوں گے تو ہمارا ایک رعب قائم ہوگا جو مخالفین کے ہر حملے سے ہمیں محفوظ رکھے گا۔ ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارا جماعتی وقار بھی جاتا رہے گا اور تمہارے اندر بزدلی بھی پیدا ہو جائے گی۔ جیسا کہ فرمایا(۔) (الانفال:47) اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اور آپس میں مت جھگڑو ورنہ تم بزدل بن جاؤ گے اور تمہارا رعب جاتا رہے گا۔ اور صبر سے کام لو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

پس ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو اپنے پیش نظر رکھنا چاہئے۔ اگر ایسے مواقع آ بھی جائیں جس میں کسی کی طرف سے زیادتی ہوئی ہو تو صبر اور حوصلے سے اس کو برداشت کرنا چاہئے۔ آپس کے چھوٹے چھوٹے جھگڑوں میں پڑ کر اپنی اناؤں کے سوال پیدا کر کے اپنی طاقتوں کو کم نہ کریں۔ ہر بھائی دوسرے بھائی کی عزت کا خیال رکھے۔ ہر بہن دوسری بہن کی عزت کا خیال رکھے۔ اپنے بچوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے احترام پیدا کریں۔ عہدیدار افراد جماعت کی عزت نفس کا خیال رکھیں اور افراد جماعت عہدیداروں کی عزت کریں، ان کے وقار کا خیال رکھیں۔ پھر آپس میں عہدیدار ایک دوسرے کی عزت اور احترام کریں۔ ذیلی تنظیموں کے عہدیدار دوسری ذیلی تنظیموں کے عہدیداروں کا احترام اپنے اندر اور اپنی تنظیم کے اندر پیدا کریں۔ پھر تمام ذیلی تنظیموں کے عہدیدار جماعتی عہدیداروں کا احترام اپنے دل میں پیدا کریں۔ آپس میں تمام عہدیدار ایک دوسرے کی عزت کا خیال رکھیں۔ عہدیداروں سے مَیں کہتا ہوں کہ جب یہ چیز عہدیداروں کی سطح پر اعلیٰ معیار کے مطابق پیدا ہو جائے گی۔ تو جماعت کے اندر ایک روحانی تبدیلی خود بخود پیدا ہوتی چلی جائے گی۔ جس طرح آپ تقویٰ کی راہوں پر چلتے ہوئے ایک دوسرے کا احترام کر رہے ہوں گے۔ اسی طرح افراد جماعت ایک دوسرے کا احترام کر رہے ہوں گے اور خیال رکھ رہے ہوں گے۔ ضرورتیں پوری کر رہے ہوں گے۔ قربانی دینے کا شوق پیدا ہو رہا ہوگا۔ پس اس بات کو چھوٹی نہ سمجھیں۔ یہی باتیں آپ کو اعلیٰ اخلاق کی طرف لے جانے والی ہیں اور انہیں باتوں کے اپنانے سے اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے سے، اپنے اوپر لاگو کرنے سے، ہم جماعت کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہے ہوں گے۔

ان باتوں کے اختیار کرنے کی طرف توجہ کرنے کے لیے آنحضرت ﷺ نے بھی مختلف طریقوں سے ہمیں سمجھایا ہے کہ آپس میں اخوت اور بھائی چارے کی فضا کس طرح پیدا کرنی ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی کسی کی بے چینی اور اس کے کرب کو دور کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے کرب اور اس کی بے چینی کو دور کرے گا۔ اور جو شخص کسی تنگ دست کے لیے آسانی مہیا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے لیے آسانی اور آرام کا سامان بہم پہنچائے گا اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کے لیے کوشاں رہتا ہے۔

(ترمذی کتاب البر والصلة باب فی الستر علی المسلمین)

پس یہ آسانیاں پیدا کرنا بھی محبت بڑھانے کا ذریعہ ہے۔ خاص طور پر ایک دوسرے کی پردہ پوشی کی طرف بہت توجہ دیں۔ لیکن یہاں ایک وضاحت بھی کر دوں۔ اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ غلاظت کو معاشرے میں پلنے اور بڑھنے دیا جائے اور جو غلط حرکات ہو رہی ہوں ان سے اس طرح پردہ پوشی کی جائے کہ جو معاشرے پر برا اثر ڈال رہی ہو۔ اس کی اطلاع عہدیداران کو دینی ضروری ہے۔ مجھے بتائیں لیکن آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرنا یا کسی کے متعلق باتیں سن کے آگے پھیلانا یہ غلط طریق کار ہے۔ اس معاملے میں پردہ پوشی ہونی چاہئے۔ لیکن اصلاح کی خاطر بتانا بھی ضروری ہے۔ لیکن ہر جگہ بات کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ برائیاں اگر کوئی کسی میں دیکھتا ہے تو ایک احمدی کو بے چین ہو جانا چاہئے، اس کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ بے چینی سے اس کی غلطیوں کو لوگوں پہ ظاہر نہیں کرنا۔ بے چینی اصلاح کے لئے ہونی چاہئے اور وہیں بات کرنی چاہئے جہاں سے اصلاح کا امکان ہو۔ اگر خود اصلاح نہیں کر سکتے تو جس طرح مَیں نے کہا ہے پھر عہدیداروں کو بتائیں، مجھے بتائیں۔ اور پھر یہ عہدیدار رحم اور محبت کے جذبات کے ساتھ اس شخص کی اصلاح کی طرف توجہ کریں۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت عامر کہتے ہیں کہ مَیں نے نعمانؓ بن بشیر کو یہ کہتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تُو مومنوں کو ان کے آپس کے رحم، محبت و شفقت کرنے میں ایک جسم کی طرح دیکھے گا۔ جب جسم کا ایک عضو بیمار ہوتا ہے۔ اس کا سارا جسم اس کے لئے بے خوابی اور بخار میں مبتلا رہتا ہے۔ (بخاری کتاب الأدب۔ باب رحمة الناس بالبهائم)

پس معاشرے کو تکلیف سے بچانے کے لیے اپنے آپ کو اس بیماری سے بچانے کے لیے پاک دل ہو کر اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے، دعا کرنی چاہئے۔ یہ رویے اگر ہوں گے تو یقیناً یہ ایسے رویے ہیں جو معاشرے کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق ڈھالنے والے ہوں گے۔

پھر آپس کے تفرقہ کو دور کرنے کے لیے، آپس میں محبت کرنے کے لیے آنحضرت ﷺ نے ایک نہایت خوبصورت اصل ہمیں بتا دیا۔ روایت میں آتا ہے حضرت ابو ایوب

انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین راتوں سے زیادہ قطع تعلق رکھے اور یہ کہ وہ راستے میں ایک دوسرے سے ملیں تو منہ پھیرلیں۔ ان دونوں میں سے بہترین وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔ (صحیح بخاری ۔صحیح مسلم۔ سنن ابی داؤد کتاب الادب)

پس آپس کی رنجشوں کو لمبا نہیں کرنا چاہئے اس سے تفرقہ پیدا ہوتا ہے اور بڑھتے بڑھتے جماعتی وقار کو نقصان پہنچاتا ہے۔ غیر اس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ کئی خط آتے ہیں لوگ لکھتے ہیں کہ فلاں شخص کے ساتھ ناراضگی تھی، آپ کے کہنے پر جب مَیں اس کے پاس گیا اور اس سے اپنی غلطی کی معافی مانگی تو اس نے سختی سے مجھے جھڑک دیا۔ وہ بات کرنے کا روادار نہیں، سلام کرنے کا روادار نہیں۔ یہاں جرمنی میں کئی ایسے واقعات ہیں۔

تو جیسا کہ مَیں نے کہا یہ بڑا غلط طریقہ ہے۔ صلح کی بنیاد ڈالنی چاہئے۔ اوّل تو ہر ایک کو پہل کرنی چاہئے۔ یہ نظارے نظر آنے چاہئیں کہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دوڑے آئیں۔ ایک دوسرے کو معاف کرنے کی عادت ڈالیں۔ اور پہلے صلح کی بنیاد ڈال کر بہترین (۔) بنیں اور (۔) اور احمدیت کی مضبوطی کا باعث بنیں۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی مانند ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو تقویت پہنچا رہا ہوتا ہے۔ پھر آپؐ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں خوب اچھی طرح سے پیوست کر کے (یوں بنا کر) بتایا کہ ایک حصہ دوسرے کے لیے اس طرح تقویت کا باعث ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری ۔صحیح مسلم)

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو نہ تو نبی ہوتے ہیں اور نہ ہی شہید۔ مگر انبیاء اور شہداء بھی قیامت کے دن ان کے اس مرتبہ پر رشک کریں گے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں ملے گا۔ لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! یہ کون لوگ ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ آپس میں ایک دوسرے کے رشتہ دار تھے اور نہ ہی وہ آپس میں مالی لین دین کرتے تھے بلکہ محض للہ وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔ تو فرمایا بخدا ان کے چہرے اس دن نورانی ہوں گے اور ان کے چاروں طرف نور ہی نور ہوگا۔ انہیں اس وقت کوئی خوف نہ ہوگا جبکہ لوگ خوف میں مبتلا ہوں گے۔ اور نہ ہی انہیں کوئی غم ہوگا اس وقت جبکہ لوگ غم میں مبتلا ہوں گے۔ پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی (۔) (یونس: 63) یعنی سنو جو لوگ اللہ سے سچی محبت رکھنے والے ہیں ان پر نہ کوئی خوف غالب ہوتا ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔ (سنن ابی داؤد کتاب البیوع)

دیکھیں کتنا بڑا اعزاز ہے ایسے دلوں کا جو محض للہ محبت کرتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت کرنے والے یقیناً ایسے اشخاص ہیں جو تقویٰ پر چلنے والے ہیں۔ جو اپنے اوپر بھی اور اپنے ماحول میں بھی اللہ تعالیٰ کی خاطر اخوت قائم کرنے والے ہیں۔ حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والے ہیں اور حقوق اللہ کی بھی ادائیگی کرنے والے ہیں اور یوں اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے نہ صرف تفرقہ سے بچ رہے ہیں بلکہ محبتیں بکھیر رہے ہیں اور ایسے ہی لوگ ہیں جن کے بارہ میں کہا جاسکے کہ یہ اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کی رسّی کو تھامے ہوئے ہیں۔ تو جب اللہ کا بندہ اللہ کا قرب پانے کے لئے اتنی کوشش کرتا ہے تو خدا جو سب پیار کرنے والوں سے زیادہ پیار کرنے والا ہے، جو سب دوستوں سے زیادہ دوستی کا حق ادا کرنے والا ہے اس خدا کے بارہ میں کس طرح سوچا جاسکتا ہے کہ وہ اپنے ایسے بندے کو اپنا دوست اور ولی نہیں بنائے گا۔ تبھی تو آنحضرت ﷺ نے اس ارشاد فرمانے کے ساتھ ہی یہ آیت پڑھی تھی کہ (۔) (یونس: 63) اور جب ایک دفعہ انسان اللہ کا ولی بن جائے تو پھر ہمیشہ اُس سے وہی فعل سرزد ہوتے ہیں، وہی عمل ہوتے ہیں جو خدا کی منشاء کے مطابق ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے پچھلے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے اور آئندہ کے لئے ان سے نیک اعمال کرواتا ہے۔

پس دیکھیں اللہ کی خاطر اپنے بھائیوں سے محبت کرنے کا کتنا بڑا صلہ اللہ تعالیٰ عطا فرما رہا ہے۔ ان کے سب غم دُور فرما دیتا ہے۔ اس لئے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کا جوا اپنی گردن پر ڈال رہے ہیں۔ اور پھر اس کے طفیل وہ ہمیشہ نیک اعمال کرنے والے بن جاتے ہیں۔ ان کی ضرورتوں کو بھی اللہ تعالیٰ پورا فرماتا ہے۔ ان کے خوفوں کو بھی اللہ تعالیٰ دور فرما دیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے اس کی تشریح فرمائی ہے کہ: ’’یقیناً سمجھ کہ جو لوگ اللہ (جل شانہ) کے دوست ہیں یعنی جو لوگ خدائے تعالیٰ سے سچی محبت رکھتے ہیں اور خدائے تعالیٰ ان سے محبت رکھتا ہے تو ان کی یہ نشانیاں ہیں کہ نہ ان پر خوف مستولی ہوتا ہے‘‘۔ یعنی نہ خوف غالب آتا ہے ’’کہ کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے یا فلاں بلا سے کیونکر نجات ہوگی۔ کیونکہ وہ تسلی دئے جاتے ہیں۔ اور نہ گزشتہ کے متعلق حزن واندوہ انہیں ہوتا ہے‘‘۔ کوئی غم نہیں ہوتا ’’کیونکہ وہ صبر دیئے جاتے ہیں۔ دوسری یہ نشانی ہے کہ وہ ایمان رکھتے ہیں یعنی ایمان میں کامل ہوتے ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ یعنی خلاف ایمان وخلاف فرمانبرداری جو باتیں ہیں ان سے بہت دور رہتے ہیں۔

(ایک عیسائی کے تین سوال اور ان کے جوابات۔ صفحہ 4 حاشیہ طبع اول۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود زیر سورۃ یونس آیت 63)

تو دیکھیں جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ ایک نیکی سے پھر کئی نیکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ تفرقہ کو دُور کرتے ہوئے خدا کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے کی وجہ سے ایسے لوگوں کو روزمرہ کے مسائل سے بھی اللہ تعالیٰ غنی کر دیتا ہے۔ ان کے تمام دنیاوی غم بھی مٹ جاتے ہیں۔ ان کے ایمان میں بھی ترقی ہوتی ہے، ان کے تقویٰ کے معیار بھی بڑھتے ہیں، غرض کوئی نیکی نہیں جو ان سے نہ ہو رہی ہو۔ پس ان محبتوں کے بکھیرنے کو معمولی چیز نہ سمجھیں۔ یہ تقویٰ پر چلانے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ حضرت مسیح موعود تو اپنی جماعت کے ہر فرد کو فرشتوں جیسا دیکھنا چاہتے تھے۔

آپ فرماتے ہیں: ’’اس سلسلے کے قیام کی غرض یہی ہے کہ لوگ دنیا کے گند سے نکلیں اور اصل طہارت حاصل کریں اور فرشتوں کی سی زندگی بسر کریں‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 473 جدید ایڈیشن)

اور اصل طہارت اور کامل ایمان کس طرح حاصل ہوگا؟ اس کے بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ:

’’میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہوسکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔ اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور مَیں باوجود اپنی صحت اور تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے‘‘۔ یعنی ضد میں آ کر ایک کام کرنا تاکہ دوسرا اس سے فائدہ نہ اٹھالے۔ یہ اصول ہر ایسی جگہ پہ لاگو ہوگا جہاں بھی ضد سے کام چل رہے ہوں گے۔ تو ان ضدوں کو بھی چھوڑنا ہوگا۔ اور ضدوں کو چھوڑیں گے تو آپس میں محبتیں بکھیرنے والے بنیں گے۔

فرمایا کہ: ’’میری حالت پر افسوس ہے اگر میں نہ اٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں اور اپنے لئے فرش زمین پسند نہ کروں۔ اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر مَیں اس کے مقابل پر امن سے سو رہوں۔ اور اس کے لیے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسانی کی تدبیر نہ کروں۔ اور اگر کوئی میرا دینی بھائی اپنی نفسانیت سے مجھ سے کچھ سخت گوئی کرے تو میری حالت پر حیف ہے اگر مَیں بھی دیدہ و دانستہ اس سے سختی سے پیش آؤں۔ بلکہ مجھے چاہئے کہ مَیں اس کی باتوں پر صبر کروں اور اپنی نمازوں میں اس

کے لیے رو رو کر دعا کروں کیونکہ وہ میرا بھائی ہے اور روحانی طور پر بیمار ہے۔ اگر میرا بھائی سادہ ہو یا کم علم یا سادگی سے کوئی خطا اس سے سرزد ہو تو مجھے نہیں چاہئے کہ مَیں اس سے ٹھٹھا کروں یا چیں برجبیں ہو کر تیزی دکھاؤں یا بدنیتی سے اس کی عیب گیری کروں کہ یہ سب ہلاکت کی راہیں ہیں"۔ کسی کے اس طرح عیب تلاش کرنا بھی اور جو باقی باتیں ہوئی ہیں۔

فرمایا: "کوئی سچا مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو۔ جب تک وہ اپنے تئیں ہر یک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دور نہ ہو جائیں"۔ یعنی اپنی خود پسندی اور بڑائی کو بیان کرنا دور نہ ہو جائے۔ "خادم القوم ہونا، مخدوم بننے کی نشانی ہے"۔ قوم کا خادم بننے سے ہی بڑائی ملتی ہے، سرداری ملتی ہے۔ "اور غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت ہے۔ اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں۔ اور غصے کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے"۔

(شہادت القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 395-396)

پس دیکھیں ہم جو اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل سمجھتے ہیں، ہم جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم نے اس حبل اللہ کو پکڑا تاکہ اللہ کی رضا حاصل کرنے والے بن سکیں۔ اس مقام تک پہنچنے کے لیے حضرت مسیح موعود نے ہم سے جو توقعات وابستہ کی ہیں ان پر پورا اترنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہمیں دعاؤں اور عمل سے اخلاق کے ان اعلیٰ معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس حد تک کوشش کرنی چاہئے جہاں تک حضرت مسیح موعود ہمیں لے جانا چاہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جلسے کے یہ دن پھر ہمیں مہیا فرمائے ہیں جن کی برکات کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو خوشخبری دی تھی۔ پس ان برکات کو سمیٹنے کے لیے ان دنوں میں جہاں دعاؤں پر زور دیں وہاں تفرقے کو مٹانے کے لئے اور پیار و محبت کو قائم کرنے کے لئے اپنے عملی نمونے بھی دکھائیں۔ ایک دوسرے کی غلطیاں اور کوتاہیاں معاف کریں۔ یہ آپس کے محبت و بھائی چارے کے اظہار ہی ہیں جن کا اثر پھر آپ کے ماحول سے نکل کر معاشرے میں بھی ظاہر ہوگا۔ دنیا کو خود بخود پتہ چل جائے گا کہ احمدی (۔) ہی ایسے (۔) ہیں جو امن اور محبت کی فضا پیدا کرنے والے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو امن پسند اور صلح جو ہیں لیکن اگر آپ کے گھریلو جھگڑوں کی وجہ سے پولیس آپ کے دروازے پر ہوگی تو ماحول بھی آپ کو خوف کی نظر سے دیکھے گا۔ ہمسائے بھی آپ کو خوف کی نظر سے دیکھیں گے۔

پس ان باتوں سے بچنے کے لئے اگر آپ عمل کریں گے تو دنیا خود بخود جان لے گی کہ یہ احمدی (۔) اور قسم کے (۔) ہیں۔ آجکل کے حالات میں یہاں لوگوں کی .... پر خاص طور پر بہت گہری نظر ہے۔ اس لئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے ہر سطح پر احمدیت یعنی حقیقی (۔) کا سفیر بن کر دکھائیں۔ دنیا کو ثابت کر کے دکھائیں کہ ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی رسی کو مضبوطی سے پکڑا ہوا ہے اور اس وجہ سے معاشرے میں ہر طرف محبتیں بکھیرنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ اس ذمہ داری کو سمجھ سکیں اور یہ جلسہ بعض پھٹے ہوئے دلوں میں محبتیں پیدا کرنے کا باعث بن جائے۔ ایک دوسرے کی خاطر قربانیاں کرنے کا احساس پیدا ہو اور جماعت کے لیے قربانیوں کے اعلیٰ سے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔ اور ہم سب اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہریں اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بننے والے ہوں۔

❁❁❁

خالد سیف اللہ خان صاحب آسٹریلیا

تمام انسانوں کا مبدء و مرکز

مئی 2005ء میں رسالہ نیچر (Nature) میں دو تحقیقات شائع ہوئی ہیں جن کے مطابق دنیا کے تمام انسان جزیرہ نما عرب سے نکل کر دنیا میں پھیلے ہوئے تھے۔ عرب میں وہ مشرقی افریقہ سے 65 تا 75 ہزار سال قبل بحیرہ احمر کو عبور کر کے پہنچے تھے۔ اس بات پر تو تقریباً سبھی کا اتفاق ہے کہ موجودہ نوعِ انسانی کوئی ڈیڑھ لاکھ سال قبل پہلے افریقہ میں ابھری تھی۔ لیکن پہلی تھیوری جو اب تک درست تسلیم کی جاتی تھی اس کے مطابق انسان افریقہ سے شمال کی طرف مصر اور مشرقِ وسطیٰ میں ہجرت کر گیا تھا۔ اور پھر وہاں سے آگے دنیا میں پھیلا تھا۔ لیکن اب جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ وہ اندازہ درست نہ تھا۔

ہمارے آباء و اجداد سمندر کے ساتھ ساتھ سفر کرتے ہوئے دنیا میں پھیلے تھے تاکہ انہیں سمندر سے خوراک اور معتدل آب و ہوا میسر آتی رہے۔ خبر کے ساتھ جو نقشہ انتقالِ آبادی کا لگا ہے اس کے مطابق موجودہ انسان ڈیڑھ لاکھ سال قبل افریقہ میں ابھرا۔ وہاں سے ان کا ایک چھوٹا گروپ بحیرہ احمر (Red Sea) کو عبور کر کے 65 تا 75 ہزار سال قبل جزیرہ نما عرب میں داخل ہوا۔ پھر عرب سے آگے شمال میں یورپ کی طرف 30 تا 40 ہزار سال قبل گیا۔ اور 65 ہزار سال قبل بحیرہ ہند کے اردگرد سفر کر کے جزائر انڈیمان، ملیشیا، انڈونیشیا اور آسٹریلیا۔ وغیرہ پہنچا۔ چنانچہ جنوبی آسٹریلیا میں 46 ہزار سال قبل ایبورجینز (Aborigines) رہ رہے ہیں۔

اگرچہ یہ ریسرچ آسٹریلین نیشنل یونیورسٹی اور کیمبرج یونیورسٹی نے اپنے اپنے طور پر کی ہے لیکن دونوں ٹیمیں ایک ہی نتیجہ پر پہنچی ہیں۔ تحقیق کی بنیاد جس بات پر رکھی گئی وہ یہ تھی کہ تمام عورتوں کو اپنی ماؤں کی طرف سے ایک DNA ورثہ میں ملتا ہے جس کو D.N.A Mitochrondrial کہا جاتا ہے اس میں وقت کے ساتھ بعض تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔ یہ Mutations ان میں جمع ہوتی رہتی ہیں جن سے چونکہ وقت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس لئے سالوں کو ماپنے کے لئے وہ گویا تاریخی گھڑی (Historical Watch) کا کام دیتی ہیں۔ چونکہ انسان شادیوں کے ذریعہ بکثرت آپس میں خلط ملط ہو جاتے ہیں اور اس زمانہ میں تو مختلف انسانوں کا ملاپ کا عمل بہت تیز ہو گیا ہے۔ اس لئے سائنسدان اس فکر میں ہیں کہ انتقالِ آبادی کے بارہ میں تحقیق کا وقت بہت تیزی سے ہاتھ سے نکل رہا ہے۔ اس امر کے پیشِ نظر سائنسدانوں کی دونوں ٹیموں نے ان ممالک کے اصل باشندوں کا D.N.A ٹیسٹ کیا ہے۔ جو دوسری نسلوں سے بہت کم مخلوط ہوئی تھیں۔

(ماخوذ از سڈنی مارننگ 15 / مئی 2005ء)

چونکہ تمام نسلِ انسانی عرب سے نکل کر دنیا میں پھیلی تھی اس لئے تمام انسانیت کا وہی مبدء و مرکز ٹھہرتا ہے۔ وادی بکّہ جس میں مکہ معظّمہ واقع ہے بحیرہ احمر کے کنارے پر واقع ہے۔ اس لئے کیا عجب ہے کہ توحید الٰہی اور تمدّن کا سبق دینے کے لئے اللہ کا پہلا نبی بھی اس جگہ آیا ہو۔ اور یہیں اس نے خدا کی عبادت کے لئے پہلا گھر بنایا ہو۔ قرآنِ کریم سے اس بات کا استنباط مندرجہ ذیل آیات سے ہوتا ہے:۔

"یقیناً پہلا گھر جو بنی نوع انسان کے لئے بنایا گیا وہ ہے جو بکّہ میں ہے (وہ) مبارک اور باعثِ ہدایت بنایا گیا ہے تمام جہانوں کے لئے"۔

(آل عمران: 97)

یعنی اس گھر کا تعلق کسی خاص نسل یا قوم سے نہیں بلکہ دنیا کی تمام اقوام کے ساتھ ہے۔ یہ گھر سب انسانوں کا مرجع ہے۔

پھر فرمایا: "اور یہ ایک مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا۔ اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس کے سامنے ہے تاکہ تو بستیوں کی ماں (اُمّ القریٰ) اور اس کے اردگرد بسنے والوں کو ڈرائے۔

(الانعام: 93)

یہاں مکہ کو بستیوں کی ماں فرمایا گیا ہے اور باقی دنیا کی تمام بستیوں کو اس کی بیٹیاں۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ دنیا بھر کے تمام انسانوں کے لئے مبعوث فرمائے گئے تھے۔ جیسے فرمایا کہ:

"(اے رسول) تو کہہ دے کہ اے انسانو! یقیناً مَیں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کے قبضے میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔"

(الاعراف: 159)

مندرجہ بالا تحقیق سے مستنبط ہوتا ہے کہ انسان جب ارتقاء کے اس مرحلہ پر پہنچا کہ ابتدائی متمدن انسان کہلانے کا مستحق ٹھہرا اس وقت وہ ام القریٰ مکّہ کا باسی تھا اور وہیں سے دنیا میں پھیلا اور زمین پر بستیاں تعمیر کرتا گیا اس لئے اسے مکّہ کو فراموش نہیں کرنا چاہئے جو نہ صرف اس کا روحانی مرکز ہے بلکہ جسمانی مرکز بھی ہے۔ سبحان اللہ! ہر سچا علم قرآن کریم کا مصدّق اور خادم ہے۔

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54762 میں رقیہ بیگم

زوجہ عبداللہ خان قوم وریاہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمرکوٹ شہر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رقیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبداللہ خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 54763 میں عبدالغفور

ولد عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع 13 واٹر ورکس مالیتی -/210000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 3۔ ڈیپ فریزر مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 4۔ T.V بمعہ ریسیور ڈش مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ 5۔ مویشی مالیتی اندازاً -/95000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغفور گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 54764 میں حبیب الرحمان

ولد منظور حسین قوم ہرل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2005ء ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبیب الرحمان گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد محمد عثمان گواہ شد نمبر 2 قاسم محمود بھٹی ولد محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 54765 میں امتہ الشفیق

زوجہ محمد اعظم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشفیق گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد شاد وصیت نمبر 33595

مسل نمبر 54766 میں سلمان بن طارق

ولد طارق محمود قوم جٹ بھنگو پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان بن طارق گواہ شد نمبر 1 وقاص بن طارق ولد طارق محمود گواہ شد نمبر 2 طارق محمود والد موصی

مسل نمبر 54767 میں وقاص بن طارق

ولد طارق محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص بن طارق گواہ شد نمبر 1 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772 گواہ شد نمبر 2 سلمان بن طارق ولد طارق محمود

مسل نمبر 54768 میں محمد ضیاء اللہ

قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ضیاء اللہ گواہ شد نمبر 1 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 54769 میں محمد سیف اللہ

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 54770 میں مہوش ملک

بنت ملک امیرالدین ناصر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی چین آدھا تولہ مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہوش ملک گواہ شد نمبر 1 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772 گواہ شد نمبر 2 ملک امیرالدین ناصر والد موصیہ

مسل نمبر 54771 میں شیراز احمد

ولد محمد اسحاق قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیراز احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36742

مسل نمبر 54772 میں ابراہیم منصور

ولد حامد منصور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابراہیم منصور گواہ شد نمبر 1 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36742 گواہ شد نمبر 2 حامد منصور والد موصی وصیت نمبر 23781

مسل نمبر 54773 میں محمودہ بیگم

زوجہ بشیر احمد کھوکھر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شبیر الحسن ولد بشیر احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سجاد اکبر ولد ملک محمد خان

مسل نمبر 54774 میں بشریٰ تسنیم

زوجہ منیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدہ سے ملی رقم -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ تسنیم گواہ شد نمبر 1 خیام احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سجاد اکبر ولد ملک محمد خان

مسل نمبر 54775 میں محمد سلیم

ولد محمد عبداللہ قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھڈیوالہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 زاہد حسین ولد فقیر محمد گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 54776 میں نور احمد

ولد عنایت اللہ مرحوم قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھڈی والہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ پونے سات سرساہی مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت اولڈ پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد فاتح الدین ریحان ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 ثاقب ندیم ولد نور احمد

مسل نمبر 54777 میں منعام عزیز سنوری

ولد عزیز احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منعام عزیز سنوری گواہ شد نمبر 1 حافظ خلیق بشیر ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 54778 میں خواجہ ذیشان مسعود

ولد خواجہ مسعود احمد قوم شیخ خواجہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ ذیشان مسعود گواہ شد نمبر 1 یاسر منیب مخدوم گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد

مسل نمبر 54779 میں عبدالحمید

ولد عبدالستار قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد کریم نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 شہزاد قیصر ولد رانا محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 حسیب احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 54780 میں فرحان احمد

ولد ناصر احمد سعید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سعید والد موصی گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ

مسل نمبر 54781 میں طاہر احمد

ولد قدرت اللہ قوم آرائیں پیشہ پریکٹس (طب) عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھائیوالا چک نمبر 202/ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ

ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد احمد ولد قدرت اللہ

مسل نمبر 54782 میں انس احمد

ولد احسان احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 محمد آصف خلیل مربی سلسلہ ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ساہی وصیت نمبر 28598

مسل نمبر 54783 میں دانش احمد

ولد احسان احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دانش احمد گواہ شد نمبر 1 محمد آصف خلیل مربی سلسلہ ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ساہی وصیت نمبر 28598

مسل نمبر 54784 میں احتشام چوہدری

ولد سلطان محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احتشام چوہدری گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد چوہدری محمد افضل گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 54785 میں سرفراز احمد بٹ

ولد ناصر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ سینٹری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سینٹری دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر بٹ ولد اعجاز احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246

مسل نمبر 54786 میں نعیم احمد بٹ

ولد ناصر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ سینٹری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سینٹری دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر بٹ ولد اعجاز احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246

مسل نمبر 54787 میں حامدہ صباحت

بنت معراج الدین قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ساڑھے چھ ماشہ مالیتی -/6500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حامدہ صباحت گواہ شد نمبر 1 توحید احمد مبشر ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 معراج الدین ولد تاج الدین

مسل نمبر 54788 میں رانا مقصود احمد

ولد چوہدری اسماعیل خاں قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 11 کنال مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 رانا نعمان طاہر ولد رانا مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار ولد رانا محمد اکرم

مسل نمبر 54789 میں فضل احمد باجوہ

ولد نذیر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ ٹاؤن شپ لاہور مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ پلاٹ ایک کنال واقع کاہنہ کاچھا لاہور مالیتی -/35000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی بارانی 12 کنال واقع چونڈہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 روپے سالاہ آمد از جائید بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود باجوہ ولد فضل احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 54790 میں فرزانہ بیگم

زوجہ فضل احمد باجوہ قوم جٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 10 کنال واقع بوریوالہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/18000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ بیگم گواہ شد نمبر 1 فضل احمد باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 54791 میں محمد جمیل

ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ

7 مرلہ واقع نصیرہ آباد ربوہ مالیتی 110000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد جمیل گواہ شد نمبر 1 سید سعادت علی شاہ صاحب ولد سید ظہور علی شاہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 54792 میں راشدہ جمیل

زوجہ محمد جمیل قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 40000/- روپے۔2۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی 63000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 800/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ جمیل گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 54793 میں محمد اشرف

ولد محمد شفیع مرحوم قوم کھوکھر پیشہ فارغ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔6 مرلہ رہائشی مکان تلونڈی کھجور والی اندازاً مالیتی 300000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 700/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 سعادت علی بٹر ولد رحمت علی بٹر گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی ولد محمد مالک

مسل نمبر 54794 میں صفیہ بیگم

زوجہ محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1۔طلائی زیور اڑھائی تولہ۔2۔حق مہر زیور طلائی 5 تولے) اندازاً مالیتی 75000/- روپے۔3۔ٹی وی + واشنگ مشین + سلائی مشین اندازاً مالیتی 14000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سعادت علی ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی ولد محمد مالک

مسل نمبر 54795 میں صبح ظفر آمنہ

بنت آفتاب احمد جمال قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبح ظفر آمنہ گواہ شد نمبر 1 بدرالرحمٰن قریشی ولد عطاء الرحمٰن قریشی گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد جمال والد موصیہ

مسل نمبر 54796 میں راضیہ جمال

بنت آفتاب احمد جمال قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راضیہ جمال گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد جمال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 54797 میں افتخار الحق خان

ولد عطاء الحق خان قوم ککے زئی پیشہ وکالت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دفتر واقع فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ اندازاً مالیتی 2000000/- روپے۔2۔مکان واقع فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں اس کی اندازاً قیمت 1250000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔اور مبلغ 42000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار الحق خان گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالمالک ولد محمد عبدالرحمٰن مرحوم گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد ولد بشارت احمد درویش

مسل نمبر 54798 میں عطیہ افتخار الحق

زوجہ افتخار الحق خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1994ء ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً 250000/- روپے۔2۔حق مہر 50000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ افتخار الحق گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد ولد بشارت احمد درویش گواہ شد نمبر 2 ظفر ندیم ولد چوہدری محمد اسحٰق

مسل نمبر 54799 میں زکیہ اسد

زوجہ اسد اللہ خان قوم کلوجٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً 120000/- روپے۔2۔حق مہر 20000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زکیہ اسد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 54800 میں محمد شعیب عامر

ولد حامد علی خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شعیب عامر گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ملک ولد عبدالمالک

☆......☆......☆......☆

امان اللہ امجد صاحب

جلسہ سالانہ قادیان 2005ء

اللہ تعالیٰ کی تائیدات کے عظیم الشان نظارے

محض خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ 26 تا 28 دسمبر 2005ء کو قادیان میں ایک تاریخ ساز جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ یہ عظیم روحانی جلسہ اس بستی میں ہوا جس کے متعلق مامور زمانہ نے فرمایا تھا۔

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

اس جلسہ میں جہاں 70 ہزار مخلصین نے شرکت کی سعادت حاصل کی، وہاں دنیا بھر میں پھیلی ہوئی احمدی جماعتوں نے بھی ایم ٹی اے کی برکت سے اپنے اپنے گھروں میں براہ راست فیض حاصل کیا۔ اس جلسہ میں شامل ہونے والے نہایت خوش قسمت وجود ہیں جنہیں دیار مسیح میں خلیفہ وقت کی زیارت کی توفیق ملی۔ لیکن ہم جیسے لوگ جنہوں نے ایم ٹی اے پر اس جلسہ کی برکات کا مشاہدہ کیا وہ ایک الگ داستان ہے۔

سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے

یہ جلسہ مختلف نوعیتوں سے بے شمار برکتوں کا حامل جلسہ تھا۔ ایک تو دسمبر 2005ء میں نظام وصیت پر سو سال پورے ہوگئے اور دوسرے قمری لحاظ سے خلافت احمدیہ اپنے سو سال پورے کر چکی تھی۔ یہ کس قدر مبارک اور روح پرور مواقع تھے کہ قادیان کی اس مبارک بستی میں جہاں آج سے سو سال قبل دسمبر 1905ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت تحریر فرمایا تھا تو اس میں جہاں آپ نے نظام وصیت کا آغاز فرمایا وہاں جماعت کو یہ خوشخبری بھی دی کہ میری وفات کے بعد قدرت ثانیہ ظاہر ہوگی اور وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔

پس یہ دونوں مبارک نظام دسمبر 2005ء میں اپنی پہلی صدی مکمل کر رہے تھے اور طرہ امتیاز یہ کہ اس موقع پر قادیان کا ایک سو چودھواں جلسہ سالانہ ہوا جس میں ہمارے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شرکت فرما کر اس کا حسن دوبالا کر دیا اور یہی وہ موقع تھا جب حضور انور کے مبارک قدم پہلی بار ہندوستان کی سرزمین پر پڑے اور ہزاروں دید کی ترسی ہوئی روحوں نے اپنے پیارے آقا کی زیارت کی۔

اس جلسہ میں ہندوستان کے مختلف دور دراز علاقوں سے تشریف لائے ہوئے ایسے احمدی احباب بھی شامل تھے جنہوں نے اس سے پہلے کبھی قادیان نہیں دیکھا تھا اور کسی خلیفہ وقت کی براہ راست زیارت نہیں کی تھی۔ پھر پاکستان سے آئے ہوئے اکثر احباب نے پہلی دفعہ اپنے محبوب امام کی زیارت کی۔ اس لحاظ سے مختلف قومیتوں کے حامل افراد کی شمولیت کی وجہ سے یہ جلسہ ایک انٹرنیشنل جلسہ بھی لگ رہا تھا۔ جیسا کہ اس جلسہ کے مختلف اجلاسات کی صدارت مختلف امراء ممالک نے فرمائی۔ جن میں محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ جرمنی، محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا، محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان اور محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ شامل ہیں۔

اس مبارک جلسہ میں حضور انور کے براہ راست خطابات جلسہ کا مرکزی نقطہ تھے۔ ان خطابات سے سیدنا حضرت مصلح موعود کی وہ پیشگوئی بھی بڑی شان سے پوری ہوئی جو آپ نے آج سے 67 برس قبل 7 جنوری 1938ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں پہلی مرتبہ لاؤڈ سپیکر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمائی تھی۔ آپ نے فرمایا تھا کہ بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن و حدیث کا درس دیا جا رہا ہو اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمنی کے لوگ اور آسٹریا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح اور تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار نظارہ ہوگا اور کتنے ہی عالی شان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی کہ جس کا تصور کر کے بھی آج ہمارے دل مسرت و انبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں۔

اس جلسہ پر ہزاروں لوگوں کے قادیان تشریف لانے سے سیدنا حضرت مسیح موعود کی وہ پیشگوئی بھی ایک نئی شان سے پوری ہوئی۔ جس میں خدا نے آپ سے وعدہ فرمایا تھا کہ لوگ اس کثرت سے تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گی۔

اس جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کے تاثرات جو ایم ٹی اے پر نشر کئے جا رہے تھے وہ بھی ایک عجیب منظر تھا۔ انہیں اپنے جذبات کے اظہار کے لئے الفاظ نہیں مل رہے تھے۔ ایک دوست رندھی ہوئی آواز میں بتا رہے تھے کہ ہماری بڑی خوش قسمتی ہے کہ مسیح کی اس پیاری بستی میں خلیفہ وقت ہمارے پاس موجود ہیں۔ دل چاہتا ہے کہ ہر وقت حضور کی زیارت کرتے رہیں اور اس شراب طہور کو پیتے رہیں۔ جہاں ہمارے امام جاتے ہیں ہم ان کے پیچھے دوڑ دوڑ کر ان کی زیارت کے لئے پہنچ جاتے ہیں۔ اکثر لوگوں کی زندگی کی سب سے بڑی تمنا اور خواہش یہی تھی کہ خلیفہ وقت کی زیارت نصیب ہو جائے۔ بعض لوگوں نے بتایا کہ یہ مقدس بستی جس کے ذروں نے مسیحا کے قدم چومے، ہم ان ذروں کو چوم رہے تھے۔

پھر درویشان قادیان کے تاثرات بھی دردناک تھے۔ یہ وہ بزرگ تھے جنہوں نے تقسیم ملک کے بعد امام وقت کی ہدایت کے مطابق مرکز سلسلہ کی حفاظت کے لئے اپنے عزیز و اقارب کو چھوڑ کر قادیان میں دھونی رما کر بیٹھ گئے اور ساری عمر وہیں گزار دی۔ یہ بزرگ بھی ہماری دعاؤں کے مستحق ہیں۔

الغرض یہ جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے اجتماعی برکات کے عظیم نظارے پیش کر رہا تھا اور ہر گھر میں یہ جلسہ ہو رہا تھا۔ یوں لگتا تھا کہ قادیان میں ایک نور کی بارش ہو رہی ہے۔

خدا کے فضلوں کی بارش جس طرح ان دنوں برستی رہی۔ دل سے بے اختیار خدا کی حمد و ثنا نکلتی ہے کہ مولیٰ کریم کا بے حد احسان ہے کہ اتنی غیر معمولی تعداد میں مختلف علاقوں سے احباب جماعت قادیان میں اکٹھے ہوئے اور انتظامیہ کو ان کے قیام و طعام کی احسن رنگ میں توفیق ملی اور وہ جو اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے بے حد تڑپ اور حسرت رکھتے تھے لیکن شامل نہ ہو سکے۔ ان کی تشنگی ایم ٹی اے کے ذریعے دور فرما دی۔

پس جیسا کہ حضور انور نے مورخہ 30 دسمبر 2005ء کو قادیان میں خطبہ جمعہ میں اس جلسہ میں غیر معمولی الٰہی تائید و نصرت کے نظاروں پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیشہ اس کی نعمتوں اور فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے اس کے شکر گزار بندے بننے کی توفیق دے اور جن نیکیوں کے بجالانے کی طرف حضور انور نے ہمیں توجہ دلائی ہے ہم ان نیکیوں کو ہمیشہ اپنی زندگی کا حصہ بنا لیں۔ آمین

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے نفیس زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

روائتی اعتماد کا نام
سرمد جیولرز
4 عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ اچھرہ۔ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون: 7582408 موبائل: 0300-9463065

اعلان تعطیل

مورخہ 10 تا 12 جنوری 2006ء عید الاضحیٰ کی سرکاری تعطیلات کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم ظفر اقبال صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی حلقہ منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ منور سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم سعید احمد بدر صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب کرام سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم انہیں معجزانہ طور پر شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم عامر احمد صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ النور صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد برہان صاحب باب الابواب ربوہ کی تقریب شادی ہمراہ مکرم سلمان احمد صاحب لقمان ابن مکرم مرزا محمد لقمان صاحب پورٹ لینڈ امریکہ 21 دسمبر 2005ء کو عثمان منزل باب الابواب میں عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے دس ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر نکاح کا اعلان فرمایا اور دعا کروائی۔ اگلے روز ولیمہ کا انعقاد دارالعلوم وسطی ربوہ کے گراسی لان میں کیا گیا اس موقعہ پر مکرم چوہدری منیر احمد صاحب وائس پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج نے دعا کروائی۔ مکرمہ امۃ النور صاحبہ مکرم چوہدری محمد شریف خالد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم کی نواسی اور مکرم مرزا محمد عثمان صاحب ابن مکرم حافظ مرزا محمد اسحق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں۔ اسی طرح مکرم سلمان احمد صاحب لقمان بھی مکرم مرزا محمد عثمان صاحب مرحوم کے پوتے اور محترم حاجی محمد الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ جملہ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ جانبین کیلئے باعث برکت ہو۔

ولادت

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجلس نصرت جہاں کے واقف زندگی ڈاکٹر مکرم ڈاکٹر عبدالحنان طاہر صاحب اور محترمہ عتیقہ بشریٰ صاحبہ حال ربوہ کو مورخہ 30 دسمبر 2005ء بروز جمعۃ المبارک پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام ثمیر احمد طاہر تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم عبدالمنان طاہر صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع مظفر آباد آزاد کشمیر کا پہلا پوتا اور مکرم عبدالمنان فیاض صاحب وائس پرنسپل ایف جی ہائیر سیکنڈری سکول اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ قارئین الفضل سے عزیز کے باعمر، نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9 جنوری 2006ء

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	5:24

اہل ربوہ کیلئے خوشخبری
بہتر معیار صحت، بہتر زندگی
ولی آئل ملز
پکانے کا خالص کینولہ آئل
خوبیاں یہ جمتا نہیں کولیسٹرول اور بیک سے پاک
وٹامن ای سے بھرپور صاف شفاف ٹرپل ریفائنڈ شدہ
توانائی بخش۔ کھانوں کی قدرتی لذت کو نکھارتا ہے
دل کے مریضوں کیلئے موزوں ترین
-/50 روپے فی لیٹر
برائے رابطہ 03007715399
0476214799
سمیع اللہ باجوہ۔ عمر مارکیٹ نزد گلشن احمد نرسری ربوہ

شادی بیاہ کے ملبوسات اور گرم کپڑوں کی اعلیٰ ورائٹی قیمت آپ کی سوچ سے کم بھی
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ 047-6212310

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر میاں ریاض احمد فون: 2632606-2642605

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز۔ بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

شادی بیاہ اور بیرون ملک عزیزوں کیلئے آپ کا انتخاب
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
ایک دام
اعلیٰ مردانہ کوالٹی

طارق ورک اینڈ کو ڈیلر گھی چینی
نیو بس سٹینڈ جوہر آباد ضلع خوشاب
پروپرائٹر ملک طارق محمود ورک فون 0454-721610

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز
کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سیٹھی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناہ ڈاون گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری
042-7963531
042-7963207
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد، میاں تنویر اسلم

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈاٹسن
و معیاری پاکستانی پارٹس
M-28 آٹو سنٹر۔ بادامی باغ لاہور
طالب دعا: شیخ محمد الیاس، داؤد احمد، محمد عباس
محمود احمد، ناصر احمد
فون: 7725205

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH Shop:047-6213649 Res:6211649

ماشاء اللہ گیزر
طالب دعا: محمد زاہد
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

گجر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
فون آفس: 047-6215857
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
nps
Multan Tel 061-554399-779794

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
7353105
طالب دعا: انعام اللہ
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Email:uepak@hotmail.com

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: فریج، ائیر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
ہم آپ کے منتظر ہونگے
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223347-7239347-7354873

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
سپیشل آفر: موٹر سائیکل کے ساتھ خوبصورت ہیلمٹ فری۔ خوبصورت دیدہ زیب طاقتور اور پائیدار
راوی موٹر سائیکل 70CC
نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہے
1 سالہ وارنٹی کے ساتھ
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
پاکستان بھر میں ڈیلیوری کا بندوبست موجود ہے۔ (ویزا کارڈ کی سہولت موجود ہے)
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
ایڈریس 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh luqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895: Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk

پرانے امراض کا علاج
ہولز ہومیو پیتھی
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-212694 0333-6717938

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

پلاٹ، کوٹھیاں، رقبہ جات، لاہور، گوادر وغیرہ۔
علی اسٹیٹ
ALi
EXPORT & IMPORT
Rice & Bed sheets
SHAHKAR TRADERS.
HEAD OFFICE:459-G4,
JOHAR TOWN.LAHORE
TEL:92-42-5028290-91-5302046
Germany:tel 00496155823270
E-mail:alishahkar5@yahoo.com
پروپرائٹر: چوہدری محمود احمد
0300-4358976-0301-4025121

C.P.L 29-FD